بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر ونظر

عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے کا مسئلہ

چار ممالک کے بیس روزہ دورے سے وطن واپسی پر صدر پرویز مشرف نے اپنی پریس کانفرنس میں تقریباً تمام اہم موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔ عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ

''میں نے پاکستانی فوج عراق بھیجنے کا کسی سے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ ہمیں دو بریگیڈ فوج بھیجنے کے لئے کہا گیا ہے لیکن اس معاملے کے بہت سے حساس پہلو ہیں۔ ہمیں ان سارے پہلوؤں کا جائزہ لینا ہوگا۔ ہمیں مسلم ممالک کو بھی اعتماد میں لینا ہوگا۔ ہم سے ایک بریگیڈ کی درخواست امریکہ اور ایک کی برطانیہ نے کی ہے۔ تاہم تمام پہلوؤں پر غور کیا جارہا ہے۔ جب تک ہمارے تحفظات دور نہیں ہوجاتے، کوئی پاکستانی فوجی عراق نہیں جائے گا۔''

صدر سے پوچھا گیا: ''کیا حتمی فیصلے سے قبل اس معاملے کو پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا؟'' صدر نے تھوڑے تذبذب کے بعد کہا: ''جی ہاں! اس سلسلے میں ہر سطح پر بحث ہونی چاہئے۔ کابینہ کی سطح پر بھی اور پارلیمنٹ میں بھی؛ اس معاملے کو پارلیمنٹ کے اندر زیر بحث لانے میں کوئی حرج نہیں لیکن پہلے پارلیمنٹ سنجیدگی سے کوئی کام تو شروع کرے۔''

عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے کے حوالے سے صدر کے اِن ارشادات میں روشنی کی کرن موجود ہے لیکن گذشتہ ہفتوں کے دوران وہ جو کچھ کہتے رہے ہیں، اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ عراق میں دستے بھیجنے کا اُصولی فیصلہ ہوچکا ہے اور معاملہ صرف اس کی جزئیات طے کرنے، ان دستوں کو معاوضے کی ادائیگی، ان کی تعیناتی اور ان کے سروں پر لہرانے والے جھنڈے کا ہے۔ کیمپ ڈیوڈ میں صدر بش سے ملاقات کے بعد اے بی سی ٹیلیویژن کو انٹرویو

www.KitaboSunnat.com